اتوار 22 فروری، 2026

مضمون۔ عقل

سنہری متن: یسعیاہ 26 باب 3 آیت

”جس کا دل قائم ہے تُو اُسے سلامت رکھے گا کیونکہ اُس کا توکل تجھ پر ہے۔“

جوابی مطالعہ: رومیوں 12 باب 1 تا 3 آیات

1 کرنتھیوں 2 باب 14 تا 16 آیات

1۔ پس اے بھائیو۔ میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

2۔ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

3۔ میں اُس توفیق کی وجہ سے جو مجھ کو ملی ہے تم میں سے ہر ایک سے کہتا ہوں کہ جیسا سمجھنا چاہیے اُس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے بلکہ جیسا خدا نے ہر ایک کو اندازہ کے موافق ایمان تقسیم کیا ہے اعتدال کے ساتھ اپنے کو ویسا ہی سمجھے۔

14۔ مگر نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بے وقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔ لیکن روحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خود کسی سے پرکھا نہیں جاتا۔

16۔ خدا کی عقل کو کس نے جانا ہے کہ اُس کو تعلیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ فلپیوں 2باب 1تا13آیات

1۔ پس اگر کچھ تسلی مسیح میں اور محبت کی دلجمعی اور روح کی شراکت اور رحم دلی اور دردمندی ہے۔

2۔ تو میری یہ خوشی پوری کرو کہ یک دل رہو۔ یکساں محبت رکھو۔ ایک جان ہو۔ ایک ہی خیال رکھو۔

3۔ تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ فروتنی اور ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھو۔

4۔ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ایک دوسرے کے احوال پر بھی نظر رکھے۔

5۔ ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا تھا۔

6۔ اُس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔

7۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا۔

8۔ اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔اِسی واسطے خدا نے بھی اُسے بہت سر بلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔

10۔تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکے۔خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔خواہ اُن کا ہو جو زمین کے نیچے ہیں۔

11۔اور خدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے۔

12۔اس لئے،اے میرے عزیزو! جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اُس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کرتے جاؤ۔

13۔کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔

2۔ متی 4 باب 23، 24 آیات

23۔اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

24۔اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھا کیا۔

3۔ مرقس 5 باب 1 تا 16 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اور وہ جھیل کے پار گراسینیوں کے علاقہ میں پہنچے۔

2۔اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فی الفور ایک آدمی جس میں ناپاک روح تھی قبروں سے نکل کر اُس سے ملا۔

3۔وہ قبروں میں رہا کرتا تھا اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا۔

4۔کیونکہ اُس نے اربوں بیڑیوں اور زنجیروں کو توڑا اور بھیڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا تھا اور کوئی اُسے قابو میں نہ لا سکتا تھا۔

5۔اور وہ ہمیشہ رات دن قبروں اور پہاڑوں میں چِلاتا اور اپنے تیئں پتھروں سے زخمی کرتا تھا۔

6۔وہ یسوع کو دور سے دیکھ کر دوڑا اور اُسے سجدہ کیا۔

7۔اور بڑی آواز سے چِلا کر کہا اے یسوع خدا تعالیٰ کے فرزند مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے عذاب میں نہ ڈال۔

8۔کیونکہ اُس نے اُس سے کہا تھا اے ناپاک روح اِس آدمی میں سے نکل آ۔

9۔پھر اُس نے اُس سے پوچھا تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا میرا نام لشکر ہے کیونکہ ہم بہت ہیں۔

10۔پھر اُس نے اُس کی بہت منت کی کہ ہمیں اِس علاقہ سے باہر نہ بھیج۔

11۔اور وہاں پہاڑ پر سوروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔

12۔پس انہوں نے اُس کی منت کر کے کہا کہ ہم کو اُن سوروں میں بھیج دے تاکہ ہم اُن میں داخل ہوں۔

13۔پس اُس نے اُن کو اجازت دی اور ناپاک روحیں نکل کر سوروں میں داخل ہو گئیں اور وہ غول جو کوئی دو ہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور جھیل میں ڈوب گیا۔

14۔اور اُن کے چرانے والوں نے بھاگ کر شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی۔

15۔پس لوگ یہ ماجرہ دیکھنے کو نکل کر یسوع کے پاس آئے اور جس میں بدروحیں یعنی بدروحوں کا لشکر تھا۔اُس کو بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوش میں دیکھ کر ڈر گئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔اور دیکھنے والوں نے اُس کا حال جس میں بدروحیں تھیں اور سوروں کا ماجرہ اُن سے بیان کیا۔

4۔ زبور 46 باب 1 تا 3 (تا پہلی۔)، 4 تا 7 (تا پہلی۔)، 8 تا 11 (تا پہلی۔) آیات

1۔خدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔مصیبت میں مُستعد مدد گار۔

2۔اس لئے ہم کو کچھ خوف نہیں خواہ زمین اُلٹ جائے۔اور پہاڑ سمندر کی تہہ میں ڈال دیئے جائیں۔

3۔خواہ اُس کا پانی شور مچائے اور موجزن ہو اور پہاڑ اُس کی طُغیانی سے ہل جائیں۔

4۔ایک ایسا دریا ہے جس کی شاخوں سے خدا کے شہر کو یعنی حق تعالیٰ کے مقدس مسکن کو فرحت ہوتی ہے۔

5۔خدا اُس میں ہے۔اُسے کبھی جُنبش نہ ہوگی۔خدا صبح سویرے اُس کی کُمک کرے گا۔

6۔قومیں جھُنجھلائیں۔سلطنوں نے جُنبش کھائی۔وہ بول اٹھا۔زمین پگھل گئی۔

7۔لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے۔یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔

8۔آؤ خداوند کے کاموں کو دیکھیں۔

9۔وہ زمین کی انتہا تک جنگ موقوف کرتا ہے۔وہ کمان کو توڑتا اور نیزے کے ٹکڑے کر ڈالتا ہے۔وہ رتھوں کو آگ سے جلا دیتا ہے۔

10۔خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خدا ہوں۔میں قوموں کے درمیان سربلند ہوں گا۔

11۔لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے۔یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔

5۔ کُلسیوں 3 باب 15 (ہونے دو) آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔۔۔اور مسیح کا اطمینان جس کے لئے تم ایک بدن ہو کر بلائے بھی گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تم شکر گزار رہو۔

6۔ رومیوں 15 باب 5، 6، 13 آیات

5۔اور خدا صبر اور تسلی کا چشمہ تم کو یہ توفیق دے کہ مسیح یسوع کے مطابق آپس میں یک دل رہو۔

6۔تاکہ تم یک دل اور یک زبان ہو کر ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی تمجید کرو۔

13۔پس خدا جو امید کا چشمہ ہے تمہیں ایمان رکھنے کے باعث ساری خوشی اور اطمینان سے معمور کرے تاکہ روح القدس کی قدرت سے تمہاری امید زیادہ ہوتی جائے۔

سائنس اور صحت

1۔ 24:504 (تا،)

لامتناہی عقل ابدیت کے ذہنی مالیکیول کی طرف سے سب کو خلق کرتی اور اُن پر حکومت کرتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 469:12۔31 اگلا صفحہ

سوال: عقل کیا ہے؟

جواب: عقل خدا ہے۔ غلطی کو نیست کرنے والی اعلیٰ سچائی خدا یعنی اچھائی واحد عقل ہے اور یہ کہ لامحدود عقل کی جعلی مخالف، جسے شیطان یا بدی کہا جاتا ہے، عقل نہیں، سچائی نہیں بلکہ غلطی ہے، جو حقیقت اور ذہانت سے عاری ہے۔ یہاں صرف ایک ہی عقل ہو سکتی ہے کیونکہ یہاں صرف ایک خدا کے سوا کوئی نہیں؛ لیکن اگر بشر کسی دوسری عقل کا دعویٰ نہیں کرتے اور کسی دوسرے کو نہیں مانتے، تو گناہ نامعلوم رہے گا۔ ہمارے ہاں صرف ایک عقل ہو سکتی ہے اگر وہ لامحدود ہے تو۔ جب ہم یہ قبول کرتے ہیں کہ اگرچہ خدا لامحدود ہے لیکن بدی اِس لامحدودیت میں ایک مقام رکھتی ہے تو ہم لامحدودیت کے فہم کو دفن کرتے ہیں، کیونکہ جہاں سارا خلا خدا کی بدولت بھرپور ہو وہاں بدی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہو سکتی۔

جب ہم یہ تسلیم کر لیتے ہیں کہ خدا، یا اچھائی، ہر جا موجود اور ساری طاقت رکھتا ہے تو ہم قادر مطلق کے بلند مفہوم کو کھو دیتے ہیں، ہم ابھی بھی یہ مانتے ہیں کہ شیطان نامی ایک اور طاقت موجود ہے۔ یہ ایمان کہ ایک سے زیادہ عقل موجود ہیں الٰہی تھیالوجی کے لئے اس قدر تباہ کن ہے جتنی قدیم دیومالائی کہانیاں اور غیر قوموں کی بُت پرستی ہے۔ ایک باپ، حتیٰ کے خدا، کے ساتھ انسان کا پورا خاندان بھائی ہوں گے اور ایک عقل اور خدا، یا اچھائی کے ساتھ انسان کا بھائی چارہ محبت اور سچائی پر اور اصول اور روحانی قوت پر مشتمل ہو گا جو الٰہی سائنس کو قائم کرتے ہیں۔ ایک سے زیادہ عقل کی فرضی موجودگی بت پرستی کی غلطی پر بنیاد رکھتی تھی۔ اس غلطی نے روحانی قوت کی گمشدگی کو، زندگی کی روحانی موجودگی کو ایک عدم احتمال سے مبرا لامتناہی سچائی کے طور پر اور بطور ازلی اور عالمگیر محبت کی گمشدگی کو فرض کر لیا ہے۔

الٰہی سائنس درج ذیل خود عیاں تجویز کے ذریعے اِس خیالی بیان کو واضح کرتی ہے کہ عقل ایک ہے: اگر خدا، یا نیکی حقیقی ہے تو بدی، خدا کی غیر مشابہت بھی غیر حقیقی ہے۔ اور بدی محض غیر حقیقی کو حقیقت کا روپ دینے سے ہی حقیقی دکھائی دے سکتی ہے۔ خدا کے فرزندوں کے پاس ایک عقل کے علاوہ کچھ نہیں۔ جب خدا، انسان کی عقل، کبھی گناہ نہیں کرتا تو اچھائی بدی میں کیسے تبدیل ہوسکتی ہے؟ بنیادی طور پر کاملیت کا معیار خدا اور انسان تھا۔ کیا خدا نے اپنا خود کا معیار گرالیا ہے اور انسان گناہ میں گر گیا ہے؟

خدا انسان کا خالق ہے، اور انسان کا الٰہی اصول کامل ہونے سے الٰہی خیال یا عکس یعنی انسان کامل ہی رہتا ہے۔ انسان خدا کی ہستی کا ظہور ہے۔ اگر کوئی ایسا لمحہ تھا جب انسان نے الٰہی کاملیت کا اظہار نہیں کیا تو یہ وہ لمحہ تھا جب انسان نے خدا کو ظاہر نہیں کیا، اور نتیجتاً یہ ایک ایسا وقت تھا جب الوہیت یعنی وجود غیر متوقع تھا۔ اگر انسان نے اپنی کاملیت کھودی ہے تو اُس نے اپنا کامل اصول، الٰہی عقل کھو دی ہے۔ اگر انسان اس کامل اصول یا عقل کے بغیر کبھی وجود رکھتا تھا تو پھر انسان کی وجودیت ایک فرضی داستان ہی تھی۔

3۔ 480:10۔12

شعور، اس کے ساتھ ساتھ عمل بھی، عقل کی حکمرانی میں ہے، خدا میں ہے، جو اُس سب کا آغاز اور حکمران ہے جسے سائنس ظاہر کرتی ہے۔

4۔ 411:12۔26

یہ بات اندراج میں ہے کہ ایک بار یسوع نے ایک بیماری کا نام پوچھا،ایسی بیماری جسے آج کے جدید دور میں ڈیمنشیا کہا جاتا ہے۔ شیطان یا بدروح نے جواب دیا کہ اُس کا نام لشکر تھا۔ وہیں یسوع نے اُس بدروح کو باہر نکالا،اور پاگل شخص تبدیل ہو گیا اور وہ تندرست ہو گیا۔ کلام یہ ظاہر کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے کہ یسوع شیطان کو خود ظاہر ہونے اور پھر نیست ہونے کا موجب بنا۔

ساری بیماری کی میسر وجہ اور بنیاد خوف، لاعلمی یا گناہ ہے۔ بیماری ہمیشہ غلط فہم کی بدولت ترغیب پاتی ہے جو شعوری طور پر منظور کی جاتی ہے نہ کہ تباہ کی جاتی ہے۔ بیماری خارجی خیال کی ایک شبیہ ہے۔ ذہنی حالت کو مادی حالت کہا جاتا ہے۔ مادی عقل میں جو کچھ بھی جسمانی حالت کے طور پر عزیز سمجھا جاتا ہے اُس کی شبیہ جسم کے سامنے لائی جاتی ہے۔

5۔ 3:520 (ناقابل فہم)۔10،3۔28

ناقابل فہم عقل ایاں ہوتی ہے۔ لامحدود محبت کی گہرائی، چوڑائی، لمبائی، طاقت، عظمت اور جلال سارے خلا کو پر کر دیتے ہیں۔ یہی کافی ہے!

جو کچھ وجود رکھتا ہے انسانی زبان اُس کا صرف ایک لامحدود حصہ دوہرا سکتی ہے۔ اُس کے اپنے لامحدود اصول، محبت کی نسبت مکمل طور پر خیالی انسان دوسرے انسانوں کی طرف سے نہ زیادہ دیکھا جاتا اور نہ ہی سمجھا جاتا ہے۔ اصول اور اُس کا خیال یعنی انسان، باہم وجود رکھتے اور ابدی ہیں۔

کیونکہ عقل سب کچھ بناتی ہے، اِس لئے کچھ ایسا باقی نہیں رہتا جو نچلی طاقت پیدا کرتی ہو۔ روح، انسان کے لئے فصل کو قابل کاشت بنانے کا وسیلہ بنتے ہوئے، مگر اُسے مٹی سے برتر بناتے ہوئے، عقل کی سائنس کے وسیلہ

عمل کرتی ہے۔اِس کا علم انسان کو مٹی سے اوپر، زمین اوراُس کے ماحول کے اوپر، شعوری روحانی ہم آہنگی اور ابدی وجود کی طرف لے جاتا ہے۔

6۔ 169:18۔28

سائنس نہ صرف سب بیماریوں کا منبع دماغی قرار دیتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتی ہے کہ سب بیماریاں الٰہی عقل سے شفا پاتی ہیں۔اس عقل کے علاوہ کسی اور چیز سے شفا نہیں ہوتی، خواہ ہم کتنا ہی کسی دوا یا اس حوالے سے کسی ذرائع پر بھروسہ کیوں نہ کرتے ہوں جس کی طرف انسانی کوشش یا ایمان راہنمائی دیتا ہے۔مادیت سے جو کچھ بھی بیمار کو حاصل ہوتا دکھائی دیتا ہے یہ فانی عقل ہی ہے جو اُس کے لئے لاتی ہے نہ کہ مادا لاتا ہے۔ لیکن بیمار الٰہی طاقت کے علاوہ کسی اور چیز سے شفا نہیں پاتے۔ صرف سچائی، زندگی اور محبت کے کام ہم آہنگی لا سکتے ہیں۔

7۔ 201:7(سچائی)۔9

سچائی ایک نئی مخلوق بناتی ہے، جس میں پرانی چیزیں جاتی رہتی ہیں اور ’’سب چیزیں نئی ہو جاتی ہیں۔‘‘

8۔ 371:27۔32

دوڑ کو تیز کرنے کی ضرورت اس حقیقت کا باپ ہے کہ عقل یہ کر سکتی ہے؛ کیونکہ عقل آلودگی کی بجائے پاکیزگی، کمزوری کی بجائے طاقت، اور بیماری کی بجائے صحتمندی بخش سکتی ہے۔ یہ پورے نظام میں قابل تبدیل ہے، اور اسے ''ہر ذرے تک'' بنا سکتی ہے۔

9۔ 417:10۔16

کرسچن سائنس کے حقائق کو برقرار رکھیں، روح خدا ہے، اور اسی لئے بیمار نہیں ہو سکتی؛ یعنی جس کی اصطلاح مادا ہے وہ بیمار نہیں ہو سکتا؛ کہ اس کی ساری وجہ روحانی قانون کے وسیلہ عمل کرتے ہوئے عقل ہے۔

10۔ 391:7۔13

بیماری کے پہلے یا بعد والے مرحلے پر اندھا اور پر سکون اعتماد کرنے کی بجائے اِن کے خلاف بغاوت میں اُٹھ کھڑے ہوں۔ اِس یقین کو ختم کر دیں کہ آپ اُس ایک داخل ہونے والے درد کا علاج کر سکتے ہیں جو عقل کی طاقت سے تلف نہیں کیا جا سکتا، اور یوں آپ جسم میں درد کے بڑھنے کو روک سکتے ہیں۔ خدا کا کوئی قانون اِس نتیجے میں رکاوٹ نہیں بنتا۔

11۔ 453:29۔30

ایک کرسچن سائنسدان کی دوا عقل ہے، وہ الٰہی سچائی جو انسان کو آزاد کرتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدااور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔